© rasailojaraid.com



(۴) مفتی محمد قیصر زمان اور محمد اعجاز مسلم گاؤں وڈاکخانہ بہبودی حضرو تحصیل وضلع اٹک۔

﴿رئیس التحریر مولانا سید نصیب علی شاہ (ایم این اے) وادارۃ المباحث الاسلامیہ﴾

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد از سلام مسنون کے عرض خدمت ہے کہ آپ کا سہ ماہی بوساطت ایک دوست کے مطالعہ کیا۔ ماشاء اللہ بڑا مفید ثابت ہوا اور اس گئے گزرے دور میں تحقیق اسلامی کے مجال میں یہ آپ کی بہت بڑی کاوش ہے۔

وفقکم اللہ للمزید المزید وألبسه لباس القبول.

(۵) رونامہ اوصاف میں شائع شدہ ڈائری۔

روزنامہ اوصاف 24 اکتوبر 2005ء

اوصاف

## المرکز الاسلامی اور المباحث الاسلامیہ

کسی زمانے میں اندلس اور بغداد کی وجہ شہرت وہاں کی علم دوست سرگرمیاں تھیں۔ اسلامی تاریخ میں حضور ﷺ کے اصحاب اور صحابہ کرامؓ کے بعد یہ تھیں علم اور تحقیق کے مراکز تھے۔ اس زمانے کے علوم و فنون کی سب سے بڑی درسگاہیں اور دارالخلافہ یہاں تھے اور ایک مدینی روایات کے مطابق سقوط بغداد کے وقت جب بغداد کی لائبریریوں کی کتابیں دجلہ و فرات میں پھینکی گئیں تو کتابوں کی سیاہی کی وجہ سے کئی روز تک ان دریاؤں کا پانی سیاہ رہا۔ مسلمانوں کی تاریخ پر نظر دوڑائی جائے تو جب اور جس زمانے میں مسلمانوں نے تحقیق کو اپنا مشن اور کام سمجھا وہ ہر میدان میں پورے اور ساری دنیا پر حکمرانی کی لیکن جب مسلمانوں نے تحقیق اور تحقیق کا راستہ چھوڑا وہ دوسروں کے نہ صرف محتاج بنے بلکہ ان کی اکثریت کو غلامی کی زندگی نصیب ہوئی۔ مغرب کی ترقی اور عروج کا ایک ہی سبب ہے کہ انہوں نے مسلمانوں کے عروج کے اسباب اور ان کے زوال کے حالات پر تحقیق کی اور ان سے سیکھا اور ترقی کی۔ آج بھی مسلمانوں میں تحقیق کی کمی کی وجہ سے وہ روبہ زوال ہیں۔ المرکز الاسلامی ضلع اٹک میں ایک ایسا علمی اور فلاحی ادارہ ہے جس کی بنیاد شاید مسلمانوں کی تاریخ کا باریک بینی سے مطالعہ کر کے رکھی گئی ہے۔ میرے ذاتی مطالعہ میں اس وقت ایسا دوسرا ادارہ نہیں جو اپنی مدد آپ اور عطیات پر قیمتوں کی تہ صرف کفایت کرے بلکہ انکو جدید علوم سے دینی علوم کی روشنی میں آراستہ بھی کر رہا ہو۔ اس ادارے میں باقاعدہ کمپیوٹر کی تعلیم دی جا رہی ہے جو کہ ایک بہت بڑی کاوش ہے۔ ادارے کے سرپرست ایم این اے مولانا سید نصیب علی شاہ ایک عام مولوی نہیں بلکہ وہ ایک ایسے باریک بین انسان ہیں جو علمی سے سبق حاصل کر کے حال میں کوشش اور جستجو کرتے ہوئے مستقبل صورت حالات کو اچھی طرح دیکھ رہے ہیں۔ وہ مستقبل کے حالات کیلئے مسلمانوں کی تیاری کو تمام چیزوں سے اولیت دیتے ہیں اور انہیں ایمانی قوتوں کو جدید حالات سے مقابلہ کرنے کیلئے تیار کرنے پر زور دیتے ہیں۔ میرے خیال میں اس ادارے کا سب سے اہم کارنامہ "المباحث الاسلامیہ" ہے۔ خوبصورت نہایت دیدہ زیب ٹائٹل اور کاغذ کے ساتھ باقاعدگی سے چھپتا ہے۔ اس مجلے میں پچھلی بار جدید فقہی مسائل پر جس نے اور جرات مندانہ اور محققانہ انداز سے بحث کی جاتی ہے وہ قابل صد ستائش ہے۔ المرکز الاسلامی میں کمپوٹر ایجیہ تصویر کی حیثیت لائبریری وغیرہ پر بہت مدلل انداز سے مقالات پیش کئے جاتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ المرکز الاسلامی یہ سلسلہ جاری رکھے گا۔ اگر یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہا تو وہ دن دور نہیں کہ یہاں کے عوام کو جامعہ الازہر کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ المرکز کو چاہئے کہ وہ اس سلسلے کی اشاعت زیادہ سے زیادہ کرے اور فقہی کانفرنسوں میں بنائے گئے مقالات بھی اس میں قارئین کیلئے شائع کرے اور تمام جدید دنیا کو درپیش مسائل اور مشکلات زیر بحث لائے۔

﴿نمائندہ کی ڈائری﴾

﴿عبدالسلام بیتاب﴾

تحریر: عبدالسلام بیتات نمائندہ روزنامہ اوصاف

© rasailojaraid.com